کی جان کہنا چاہیئے۔

کہانی ہے تو اتنی ہے فریب خواب ہستی کی
کہ آنکھیں بند ہوں اور آدمی افسانہ بن جائے

(ع)

عربی زبان حصہ اول و دوم | مرتبہ جناب عبدالرحمن صاحب طاہر سورتی تقطیع خورد ضخامت حصہ اول ۱۹۲ صفحات قیمت مجلد ؁ دو روپیہ آٹھ آنہ ضخامت حصہ دوم ۳۲۰ صفحات قیمت مجلد ؁ تین روپیہ بارہ آنہ طباعت و کتابت بہتر پتہ:۔ سفید کتب خانہ محمد علی روڈ بمبئی ۳

عربی زبان میں مذکر و مونث اور مفرد و تثنیہ و جمع کے لئے الگ الگ افعال کے صیغے اور ضمائر ہیں۔ اور پھر ثلاثی۔ رباعی اور خماسی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں اور ان میں سے ہر قسم کے لئے الگ الگ ابواب ہیں اور ہر باب کی خاصیتیں مختلف ہیں۔ علاوہ بریں ان میں تعلیلات کا ایک غیر مختتم اور پیچیدہ سلسلہ ہے پھر عوامل کا اختلاف قدم قدم پر۔ اوزان سماعی و قیاسی کا جھمیلا ہر مرحلہ پر۔ ایک ذرا سے زیر زبر کے فرق سے معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں۔ اس بنا پر اس زبان کی نسبت عام طور پر مشہور یہ ہے کہ یہ نہایت مشکل زبان ہے اور اس پر حاوی ہونا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے۔ اس عام مگر بالکل بے بنیاد خیال اور وسوسہ کا نتیجہ یہ ہے کہ بہت سے ارباب ذوق جو زبان کی دینی حیثیت یا اس کی علمی و ادبی اہمیت کے پیش نظر اس کو سیکھنے کا جذبہ رکھتے ہیں ان کی ہمت بھی پست ہو جاتی ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ زبان اس وقت تک آ ہی نہیں سکتی جب تک کوئی شخص بچپن سے ہی دل لگا کر اور اپنی عمر کے کم از کم آٹھ نو سال صرف کر کے اسکو حاصل نہ کرے۔ اس عام خیال کی تغلیط و تردید اور عربی زبان کو عام کرنے کی غرض سے اردو زبان میں ابتک مختلف طرز پر متعدد کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ چنانچہ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور ہمارے خیال میں "دیر آمد درست آمد" کا مصداق ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ لائق مصنف نے تین باتوں کی کامیاب کوشش کی ہے ایک یہ کہ صرف و نحو کے قواعد کو آسان و عام فہم طریقہ پر کسی قدر جامعیت کے ساتھ طالب علم کے ذہن نشین کر دیا جائے۔ دوسرے یہ کہ الفاظ متداولہ کا ایک بڑا ذخیرہ مہیا کر دیا گیا ہے اور تیسرے یہ کہ ایک ہی لفظ کی متعدد شکلیں مختلف عبارتوں میں اسطرح کھپا دی گئی ہیں جن کو پڑھنے اور یاد کرنے